۴۔ سوسائٹی آف مشنری یونین آف کلرجی اینڈ ریلیجس

یہ سوسائٹی باقی سوسائٹیوں کی جان ہے۔ اسے فادر پاولوماتا نے ۱۹۱۶ء میں اٹلی میں قائم کیا تھا۔ ۱۹۵۶ء میں اِس سوسائٹی کو پاپائی مشنری سوسائٹی کا درجہ دیا گیا۔ اس سوسائٹی کا مقصد یہ ہے کہ تمام دُنیا کی سسٹرز، فادرز اور برادرز کو اکٹھا رکھیں تاکہ سارے لوگ گھرانے کی روح میں قائم ہوں۔

(بہ شکریہ پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" لاہور - یکم تا ۱۵ ستمبر ۱۹۹۳ء)

پاکستان میں پونٹیفیکل مشنری سوسائٹی کے نیشنل ڈائریکٹر فادر اینڈریو فرانسس ہیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں سوسائٹی کی کارکردگی کے حوالے سے بتایا کہ "مشن سنڈے" یعنی "مشن کا اتوار منانے کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو احساس دلایا جائے کہ صرف فادرز، برادرز اور سسٹرز ہی مشنری نہیں بلکہ کاتھولک چرچ کا ہر فرد مشنری ہے۔ اس کا دوسرا بڑا مقصد لوگوں میں قربانی کے جذبے کو بیدار کرنا ہے تاکہ مشنری کام زیادہ سے زیادہ فروغ پائے۔ بپتسمہ کا ساکرامنٹ اور استحکام کا ساکرامنٹ اِس بات کی نشانی ہیں کہ یہ ساکرامنٹ ہمیں تحریک بخشتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کا ہاتھ بنیں۔"

فادر فرانسس نے مزید بتایا کہ پاکستان میں مشن کا اتوار منانے کا "رواج بڑا کم ہے" مگر اشاعتِ ایمان کی انجمن "اسے عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔"

مراسلت

ضیاء اللہ کھوکھر

ضیاء ریسرچ لائبریری - گوجرانوالہ

[ماہنامہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی اشاعت بابت جولائی ۱۹۹۳ء میں دہ روزہ "منشور محمدی" کے بارے میں ایک مضمون شامل کیا گیا تھا۔ جس میں یہ بھی بتانے کی کوشش کی گئی تھی کہ "منشورِ محمدی" کی مجلدات کہاں کہاں دستیاب ہیں۔ ضیاء ریسرچ لائبریری (رسائل و جرائد) کے بانی و منتظم جناب ضیاء اللہ کھوکھر نے اپنے ایک خط حسبِ ذیل اطلاع دی ہے۔ کہ

> [ضیاء ریسرچ لائبریری میں] منشورِ محمدی بنگلور جلد نمبر ۱۹ (۱۳۱۰ھ) اور جلد نمبر ۲۰ (۱۳۱۱ھ) مکمل جلدوں کی صورت میں موجود ہیں۔ یہ رسالہ دس روزہ تھا اور ہر قمری مہینے کی پانچ، پندرہ اور پچیس تاریخ کو شائع ہوتا تھا۔